الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

سیریل نمبر 6064
فتوی نمبر ۱۲۸۰/م
تاریخ 2/28/2009
ای میل

نام تسنیم خانم
پتہ دھلی انڈیا
موضوع عقیدہ
کاتب شاہد حمید

حضرت والا دو سوالوں کے جواب عنایت فرمائیں (!) صحیح قول کے مطابق غیر انبیاء کے لئے صیغہ صلوہ وسلام کا استعمال جائز ہے یا نہیں جیسے مریم علیہا السلام وغیرہ (2) بھنگ کھا کر طلاق دینے سے واقع ہوگی یا نہیں گر ہاں تو کیا وہ مسکر میں شامل نہیں ہے اور کیوں شامل نہیں ہے مدلل جواب مرحمت فرما کر مشکور فرمائیں والسلام تسنیم خانم

الجواب حامداً ومصلیاً

(1) "علیہ الصلوٰۃ والسلام" کہنا اپنے لغوی معنیٰ کے اعتبار سے اگرچہ سلامتی کی دعا ہے اور یہ کسی بھی مسلمان کو دی جا سکتی ہے مگر عام وخاص کے عرف میں مذکور دعائیہ جملہ کا استعمال فقط ان ہستیوں کے لیے ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ نبی یا رسول اور پیغمبر ہوں ان کے علاوہ کے نام کے ساتھ اس کے استعمال سے اس شخصیت کے نبی ورسول ہونے کا اشتباہ پیدا ہوتا ہے اس لیے کسی غیر نبی ورسول کیلئے اس دعائیہ جملہ کے استعمال سے احتراز چاہیئے۔

وأما السلام فنقل اللقانی فی شرح جوهرة التوحید عن الامام الجوینی انه فی معنی الصلوٰة فلا یستعمل فی الغائب ولا یفرد به غیر الانبیاء فلا یقال علی علیه السلام (الی قوله) ولأن ذلك مخصوص فی لسان السلف بالأنبیاء علیهم الصلوٰة والسلام کما ان قولنا عزوجل مخصوص بالله تعالیٰ واختاره غیر واحد من الفقهاء والمتکلمین انه یجب تخصیص النبی صلی الله علیه وسلم وسائر الانبیاء بالصلوٰة والتسلیم کما یختص الله سبحانه عند ذکره بالتقدیس والتنزیه (صـ ۷۵۳/۶)۔

(2) بھنگ بھی مسکر ہے اس لیے اپنے قصد واختیار سے اس کے استعمال کے بعد حالتِ نشہ میں طلاق دینے سے شرعاً وہ طلاق واقع ہو جاتی ہے اس لیے اس قسم کی نشہ آور اشیاء کے استعمال سے احتراز لازم ہے۔

فی الدر المختار:۔ (أو سکران) ولو بنبیذ او حشیش او افیون او بنج زجراً به یفتی تصحیح القدوری وفی الشامیة: فلما ظهر من أمرها من الفساد کثیر وفشا عاد مشایخ المذهبین الی تحریمها وافتوا بوقوع الطلاق ممن زال عقله (صـ ۲۴۰/۳)

واللہ اعلم بالصواب
شاہد حمید عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

۲/۲۸
۱/۳/۰۹

محمد مسعود عفی عنہ
۱/۳/۰۹

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ